ہدایت نامہ برائے مریضاں

ہدایات برائے

پھیپھڑوں کا کینسر

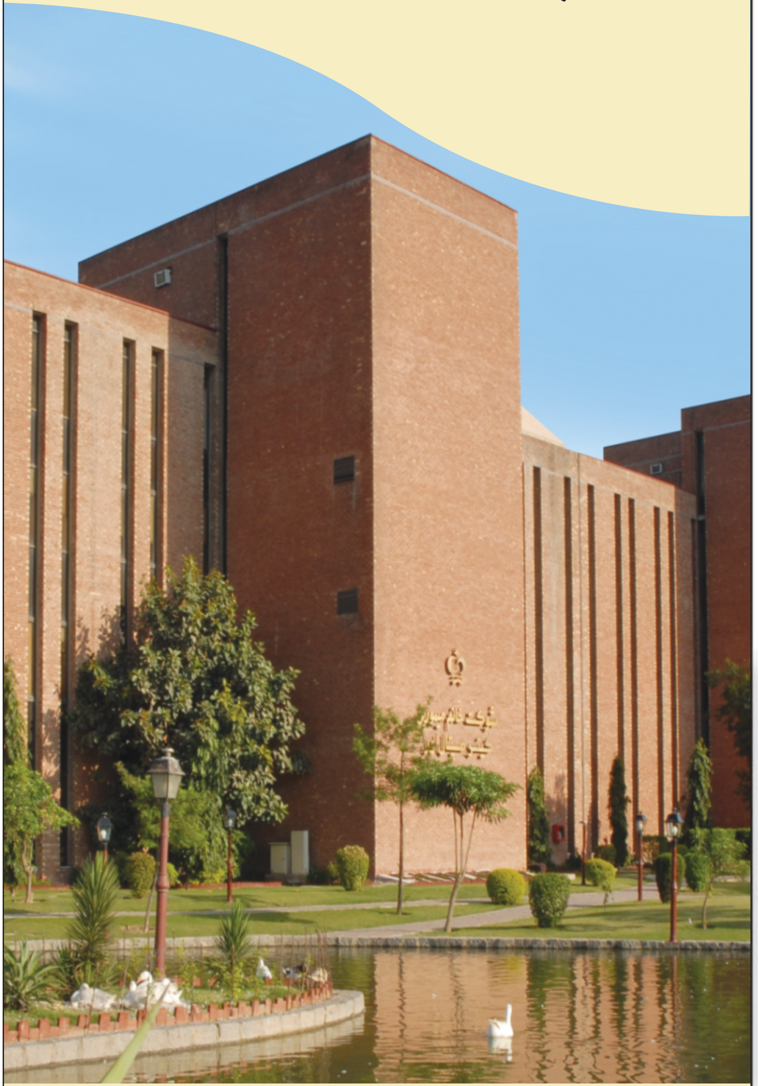

شوکت خانم
میموریل کینسر ہسپتال
اینڈ ریسرچ سینٹر

ہوئے سرانجام دیتا ہے۔ ایک اور ٹیسٹ جو آپ کا ڈاکٹر آپکو کروانے کا کہہ سکتا ہے وہ سپوٹیم سائیٹالوجی (Sputium cytology) ہے جس میں ہوا کے نچلے راستوں سے میوکس (Mucus) میں موجود کسی قسم کے ٹیومر کے خلیوں کا جائزہ لیا جاتا ہے۔

اس قسم کے کینسر کا علاج کیا ہے؟

پھیپھڑوں کے کینسر کا علاج کئی طریقوں سے کیا جا سکتا ہے۔
ان میں سے ایک طریقہ سرجری ہے جس کے ذریعے ایسے ٹیومر کو نکالا جاتا ہے جو پھیپھڑوں سے آگے نہ پھیلے ہوں۔ ٹیومر کا نکال دینا اس بات کی گارنٹی نہیں کہ کینسر کا علاج ہو چکا اور مستقبل میں کینسر دوبارہ بھی رونما ہو سکتا ہے۔

ریڈی ایشن تھراپی میں بہت زیادہ توانائی والی ریڈی ایشن شعاعوں کے ذریعے کینسر کے خلیوں کو ختم کیا جاتا ہے اور کیموتھراپی، جس میں کینسر کش ادویات کے استعمال سے کینسر زدہ خلیوں کو ختم کیا جاتا ہے، یہ دونوں طریقے بھی پھیپھڑوں کے کینسر کے علاج میں استعمال ہوتے ہیں۔

بائیولوجیکل تھراپی ایک اور طریقہ علاج ہے۔ اس طریقے میں مخصوص مواد پورے جسم میں خون کے ذریعے گردش کرتا ہے اور جسم کے سبھی خلیوں کو متاثر کرتا ہے۔ اس طریقہ علاج میں عام طور پر جسم کا مدافعتی نظام کینسر کے خلاف لڑتا ہے۔

پھیپھڑوں کے کینسر سے محفوظ رہنے کیلئے کیا کیا جانا چاہیے؟

اس امر کو یقینی بنائیں کہ ہر سال آپ کا جسمانی معائنہ ہوتا رہے۔ پھیپھڑوں سے وابستہ کسی قسم کی بھی دائمی بیماری کو مکمل اور باقاعدہ علاج کروائیں۔ سگریٹ نوشی اور تمباکو کے استعمال سے گریز کریں۔ مخصوص کیمیکلز مثلاً ریڈن (Radon)، ایس بیسٹوس (Asbestos) اور دھویں کی آلودگی سے ہر ممکن حد تک بچیں۔ صحت بخش خوراک کا استعمال اپنا معمول بنائیں روزانہ باقاعدگی سے ورزش کریں۔
اگر آپ کو پھیپھڑوں کے کینسر سے متعلق کسی بھی قسم کی علامات کا سامنا ہو تو فوراً اپنے معالج سے رجوع کریں۔

نوٹس

PGS\MDO\07\01U

Shaukat Khanum Memorial Cancer Hospital and Research Centre
Lahore: 7-A Block R-3, Johar Town, Lahore, Pakistan
Tel: +92 42 359 5000 | UAN: 042 111 155 555
Peshawar: 5-B, Sector A-2, Phase V, Hayatabad, Peshawar, Pakistan
Tel: +92 91 588 5000 | UAN: 091 111 155 555
www.shaukatkhanum.org.pk

پھیپھڑوں کا کینسر کیا ہوتا ہے؟

پھیپھڑے ہمارے جسم میں دل کے دونوں اطراف موجود عضوء کی ایسی جوڑی ہے جو جسم میں موجود خون تک آکسیجن پہنچانے اور وہاں سے کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج کا کام کرتی ہے۔ ہمارے جسم میں موجود خلیوں کو توانائی کی پیداوار کیلئے تازہ آکسیجن کی مسلسل دستیابی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہوا ہمارے جسم میں سانس کی نالی کے ذریعے داخل ہوتی ہے اور پھر دائیں یا بائیں برونکس (Bronchus) میں پہنچتی ہے جو کہ چھوٹی برونکیولز (Bronchioles) میں مزید تقسیم ہوتی ہے جن کے آخری حصے میں ایک چھوٹی سی تھیلی ہوتی ہے جسے ایلیویولی (Alveoli) کہتے ہیں۔ ایلیویولی (Alveoli) کو خون کی باریک نالیوں کے ایک جال نے گھیرا ہوتا ہے جنھیں کیپی لیریز (Capillaries) کہتے ہیں۔ یہ کیپی لیریز (Capillaries) اتنی باریک ہوتی ہیں کہ ان میں سے ایک وقت میں خون کا صرف ایک خلیہ ہی گزر سکتا ہے اور اسی راستے سے آکسیجن اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کا تبادلہ ہوتا ہے۔

پھیپھڑوں کا کینسر 90 سے 95 فیصد ان ایپی تھیلیل (Epithelial) خلیوں سے شروع ہوتا ہے جو برونکائی (Bronchi) اور برونکیولز (Bronchioles) بناتے ہیں۔ ان کی تقسیم قابو سے باہر ہو جاتی ہے اور نتیجتاً ایک ابھار بن جاتا ہے جسے کارسی نوما (Carcinoma) کہتے ہیں۔ پھیپھڑوں کا کینسر پیدا ہوتے ہی تیزی سے پھیلتا ہے، یہی وجہ ہے کہ اس کا علاج بہت مشکل سمجھا جاتا ہے۔

پھیپھڑوں کے کینسر کی علامات کیا ہوتی ہیں؟

پھیپھڑوں کے کینسر کے ابتدائی مرحلے میں چند علامات ہی دیکھی گئی ہیں۔ عمومی علامات اس وقت ظاہر ہوتی ہیں جب کینسر بہت بڑھ چکا ہوتا ہے۔ ان علامات میں دائمی کھانسی، سانس کا پھولنا، چھاتی میں درد، آواز میں تبدیلی، نمونیا، برونکائیٹس یعنی پھیپھڑوں میں سوزش کا بار بار ہو جانا اور کھانستے وقت خون آنا شامل ہیں۔

کون سے عوامل پھیپھڑوں کے کینسر کا باعث بن سکتے ہیں؟

1۔ سگریٹ نوشی

سگریٹ نوشی پھیپھڑوں کے کینسر کی سب سے بڑی وجہ سمجھی جاتی ہے۔ جس سے پھیپھڑوں کے خلیوں میں تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ وہ لوگ جو دھویں سے، جس میں حقہ اور شیشہ بھی شامل ہیں یا دیگر اقسام کے تمباکو سے، بالواسطہ متاثر ہوتے ہیں انھیں بھی یہ کینسر ہو جانے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

2۔ ریڈن (Radon) یا ایس بیسٹوس (Asbestos) کا سامنا

ریڈن (**Radon**) قدرتی طور پر ابھرنے والی بے رنگ و بو کی ایسی گیس ہے جس سے پھیپھڑوں کے کینسر کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ایس بیسٹوس (**Asbestos**) قدرتی طور پر ابھرنے والا ایک ایسا مادہ ہے جو تعمیراتی کاموں میں استعمال ہوتا ہے اور جس کے ذرات سے کینسر ہو جانے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

3۔ پھیپھڑوں کی دائمی بیماری

پھیپھڑوں کے امراض مثلاً دمہ، برونکائیٹس (پھیپھڑوں کی سوزش)، نمونیا، ایمفیزیما (**Emphysema**) اور ٹی بی، یہ تمام امراض بھی پھیپھڑوں کے کینسر کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔

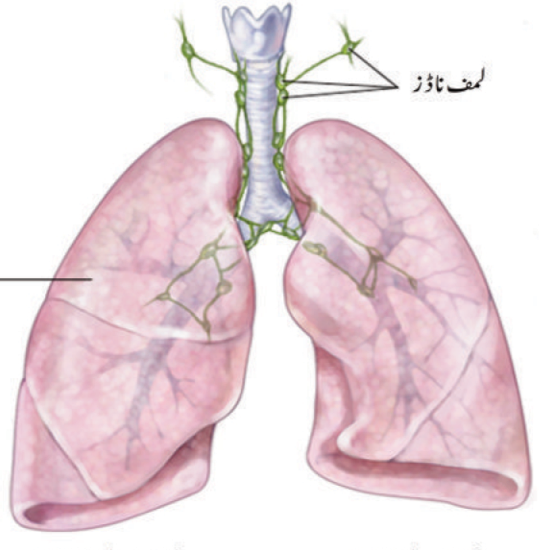

پھیپھڑوں کے کینسر کی تشخیص کیلئے کون سے ٹیسٹ کرانے کی ضرورت پیش آتی ہے؟

آپ کا ڈاکٹر سب سے پہلے آپ کی میڈیکل ہسٹری لے گا اور پھر آپ کا جسمانی معائنہ کرے گا تا کہ سانس لینے میں دشواری، رکاوٹ یا پھیپھڑوں میں انفیکشن کی علامات کو دیکھ سکے۔ پھیپھڑوں میں کسی مشکوک حصے کے معائنہ کیلئے ڈاکٹر آپ کو چھاتی کے ایکس رے کیلئے بھی کہہ سکتا ہے۔ اگر ایکس رے سے کوئی تبدیلی واضح نہ ہو اور ٹیومر کا قریبی جائزہ مقصود ہو تو ڈاکٹر آپ کو سی ٹی سکین، PET سی ٹی سکین یا ایم آر آئی کا بھی کہہ سکتا ہے۔

برونکوسکوپی بھی کی جا سکتی ہے جس میں منہ یا ناک کے ذریعے ایک باریک نالی جسم میں ڈال کر ٹشو کا ایک نمونہ لیا جاتا ہے تا کہ اس کا خوردبینی جائزہ لیا جا سکے، اسے بائی آپسی (Biopsy) کہتے ہیں۔ برونکوسکوپی ایک محفوظ عمل ہے جو عموماً پلمونالوجسٹ (Pulmonologist) بے ہوشی کی دوا استعمال کرتے

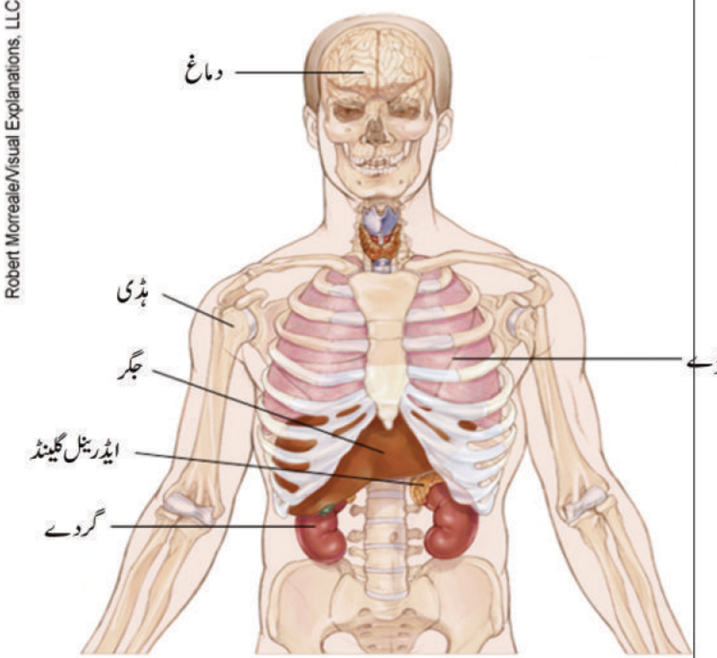

Robert Morreale/Visual Explanations, LLC

Reprinted with permission from www.cancer.net. © 2012 American Society of Clinical Oncology. All Rights Reserved.